



سوال

(75) دوران عدت عورت کا زیورات پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس عورت کا خاوند فوت ہو چکا ہو تو دوران عدت اگر اس نے زیورات پہنے ہوں تو کیا انہیں اتار دے۔ کئی اہل علم کہتے ہیں کہ کسی بھی قسم کا زیورات اس نے پہنا ہو تو اتار دے حتیٰ کہ ناک میں ڈالا ہو گا کو کا بھی اتار دے۔ کانوں میں چھوٹی سے بالیاں بھی ہوں تو اتار دے۔ جو کپڑے اس نے خاوند کے مرنے سے ایک روز پہلے پہنے ہوں وہ بھی اتار کر نہایت ہلکے پھلکے چھوٹے موٹے سادہ سے کپڑے پہنے جو رومی کے ہوں؟ (جمیل سبزہ زار)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کو شوہر کی وفات کے بعد دوران عدت زیب و زینت اور بناؤ سنگھار کرنا منع ہے۔ جیسا کہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

(ان امرأة توفی زوجها علی عینہا فا توارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستاذنہ فی کل حال (لا تتکلّم کانت اعدا کن تحت فی شرّ اعلسا او شرّ عینا فاذا کان حول فرکب رمت بعرۃ تلا حی تمضی اریحہ اشہر و عشر)) (صحیح بخاری (5338) صحیح مسلم (1488))

"ایک عورت کا شوہر فوت ہو گیا تو اس کی آنکھیں خراب ہونے کا اس کے گھر والوں کو ڈر لاحق ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور آپ سے سرمہ لگانے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے فرمایا وہ سرمہ نہ لگائے (کیا وہ دوڑ بھاگتا تھا کہ جاہلیت کے زمانے میں) عورت ایک سال کے لئے خراب کپڑے یا برے سے چھو نہ پڑے میں پڑی رہتی تھی جب سال پورا ہو جاتا تو وہ اونٹ کی شینگنی اس وقت پھینکتی جب اس کے پاس سے کتا گزرتا (اگر کتا نہ گزرتا تو وہ کھمخت اسی طرح پڑی رہتی) دیکھو چار ماہ تک سرمہ نہ لگائے۔"

زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:

(دخلت علی أم حبیبة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم، میں توفی اہلوا ابو سفیان، قد عثت أم حبیبة یلیل فیہ صفرۃ ثلثون - او غزیرہ - قد ہشت منہ بناریہ، ثم منت بناریہ، ثم قانت: واللہ ما لی بالیطیب من عایہ، غیر انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، یقول علی الغیر: «لا یحل لامرأة تؤمن باللہ والیوم الآخر تجز علی نیت فوفی ثلاث، الا علی زوج اریحہ اشہر و عشر» (بخاری (5338'5334) مسلم (1486) ابوداؤد (2299))

"میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی جس وقت ان کے باپ ابو سفیان بن حرب فوت ہوئے تو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے زرد رنگ کی خوشبو وغیرہ منگوائی تو اس میں سے کچھ ایک چھوٹی بیچی کو لگائی پھر اپنے رخساروں پر بھی لگائی۔ پھر کہا: اللہ کی قسم مجھے خوشبو کی ضرورت نہیں مگر میں نے اس لیے لگائی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والی عورت کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی میت پر تین دن سے اوپر سوگ کرے سوائے خاوند پر چار ماہ دس دن۔"



ان احادیث صحیحہ سے معلوم ہوا کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ چار ماہ دس دن سوگ کر سکتی ہے اور اس عدت کے دوران وہ زیب و زینت سرمد و خوشبو وغیرہ نہیں لگا سکتی۔

ایک حالت تو عورتوں کی وہ ہوتی ہے جو عموماً گھروں میں کام کاج وغیرہ میں گزارتی ہیں۔ اس میں زیب و زینت نہیں کرتیں، بس یہی حالت دوران عدت رہنی چاہیے۔

اور دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ میک اپ کر کے تیار ہوتی ہے اور ہر گھر میں یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ آج عورت نے زیب و زینت کیا ہے یا نہیں۔ لہذا عورت دوران عدت ایسی معلوم نہ ہو کہ اس نے کوئی زینت لگا رکھی ہے۔

حدیث ما عنہما والحمد للہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 - کتاب الطلاق - صفحہ 382

محدث فتویٰ